ادارہ

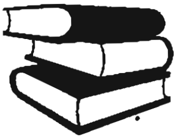

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: الشرح الثمیری علی المختصر للقدوری شارح: حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی

ضخامت: چار ضخیم جلدیں ۔ قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

امام ابوالحسن احمد بن ابی بکر محمد بن احمد بن جعفر بن حمدان البغدادی القدوری المتوفی ۴۲۸ھ کا شمار فقہاء احناف کے مشاہیر ائمہ میں ہوتا ہے۔ آپ کی مشہور تصنیف المختصر للقدوری کو اللہ تعالیٰ نے شہرت دوام سے نوازا ہے' اور احناف کے تقریباً تمام مدارس میں پڑھائی جاتی ہے۔ اس کتاب کی اتنی اہمیت ہوئی کہ تقریباً تیس شرحیں اردو اور عربی میں لکھی گئیں خاص بات یہ ہے کہ صاحب ہدایہ نے شرح کے لئے اس کتاب کے متن کو منتخب کیا۔ اور اس کو بنیاد بنا کر پوری کتاب کی عظیم الشان شرح کی۔ جس کو پوری دنیا میں مقبولیت حاصل ہے یوں دیکھا جائے تو قدوری سے لے کر ہدایہ اخیرین تک طالب علم قدوری ہی کے متن کو دہراتا ہے۔ یہ قدوری کی مقبولیت اور اس کا کمال ہے اتنی جامع اور اتنی سہل کتاب کم نظر آتی ہے اس کی ایک خاص خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اکثر مسئلے آیت حدیث قول صحابی یا فتویٰ تابعی سے مستنبط ہیں بہت کم مسائل ہیں جو قیاس کر کے لکھے گئے ہیں اور وہ بھی اصول کے تحت متخرج ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب برصغیر کی نامور علمی شخصیت حضرت مولانا ثمیر الدین صاحب قاسمی کی اس عظیم المرتبت کتاب پر مبسوط اور مفصل شرح ہے جس کے متعلق دارالعلوم دیوبند کے مفتی اعظم مرتب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا ظفر الدین صاحب رقمطراز ہیں۔ فقہ حنفی کتاب اللہ احادیث نبویؐ اور اقوال صحابہؓ سے مستنبط ہے کوئی بنیادی مسئلہ ایسا نہیں جس کا ثبوت کتاب وسنت اور اقوال صحابہ میں نہ ملتا ہو' لیکن وہ لوگ جو تقلید کے مخالف ہیں یا جن کا مطالعہ محدود ہے ان کو اعتراض ہے کہ فقہ حنفی کے پیچھے کتاب وسنت سے دلائل نہیں ہیں حالانکہ بہت ساری کتابیں فقہ حنفی کی کتاب وسنت کے حوالوں سے چھپ کو شائع ہو چکی ہیں۔ پھر بھی ضرورت تھی کہ حنفی فقہ کی وہ کتابیں جو درسیات میں داخل ہیں اور دلائل سے خالی ہیں ان کی شرحیں اسی طرح لکھی جائیں کہ ہر مسئلے کے ساتھ کتاب وسنت سے اس کے دلائل بھی نقل ہوں۔

یہ دیکھ کر دلی مسرت ہوئی کہ مولانا ثمیر الدین صاحب قاسمی ایسی شرح لکھ رہے ہیں جس میں انہوں نے ہر بنیادی مسئلے کو کتاب وسنت کے دلائل سے مزین کیا ہے۔ خواہ کتاب اللہ کی آیتوں کا حوالہ ہو یا حدیث نبوی کا یا اقوال صحابہ کا۔ مولانا موصوف نے اس شرح لکھنے میں کافی محنت کی ہے اور مسائل کو کتاب وسنت کے حوالے درج کرنے کی